مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ماہ تبوک - حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالے کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالے عنہ کو کاربنکل کی تکلیف بڑھ گئی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

افسوس اہلیہ صاحبہ ملک شیر بہادر خان صاحب محلہ دارالبرکات وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ آج بعد نماز عصر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

کل بعد نماز عصر مسجد اقصےٰ میں انصار اللہ مرکزیہ کا جلسہ ہوگا۔ جس میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب "ذکر حبیب" بیان فرمائینگے۔

جلد ۳۴ | ۲۵ تبوک ۱۳۲۵ ھش | ۲۸ شوال ۱۳۶۵ ھ | ۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۲۴

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا پونے دو سال قبل کا انتباہ

ہندوستان کی موجودہ افسوسناک سیاسی فضا کے متعلق

خدا تعالے علیم و خبیر ہے۔ اور وہ اپنے ان بندوں پر جو اس کی صفات کا مظہر ہونے کا شرف رکھتے ہیں امور غیبیہ قبل از وقت ظاہر کرتا ہے۔ جو بعد میں پورے ہو کر جہاں خدا تعالے کی ہستی کا ثبوت بہم پہنچاتے ہیں۔ وہاں اس بندے کے خدا سے تعلق کو بھی ظاہر کرتے ہیں چنانچہ خدا تعالے نے اسی جنگ عظیم کے بارہ میں حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز پر بے شمار امور غیبیہ ظاہر کئے۔ جو اپنے وقت پر پورے ہو کر اسلام اور احمدیت کی صداقت کا نشان بنے۔ آج جو خطرناک فضا ہندوستان میں پیدا ہو چکی ہے۔ وہ بیان سے باہر ہے۔ اور جن حالات میں سے اس وقت ملک گزر رہا ہے۔ وہ اس قدر افسوسناک ہیں کہ کوئی بھی مطمئن نہیں۔ نہ انگلستان کی حسن سیاست اور نہ ہندوستانی اقوام کی مفلوح فراست

یہ امر کس درجہ حیرت انگیز ہے۔ کہ جو حالات ملک کو آج درپیش ہیں۔ خدا تعالے نے اپنے مقرب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے پر آج سے ڈیڑھ دو سال قبل سے ظاہر کرنے شروع کر دیئے تھے۔ اور جوں جوں ان کے ظہور کا زمانہ قریب آتا گیا۔ حضور ایدہ اللہ [illegible] اہل ہندوستان کو آنے والے واقعات سے متنبہ کرکے بچاؤ کی راہ دکھاتے رہے ۱۹۴۵ء کے ابتدا میں ہی جبکہ جنگ ابھی ختم نہ ہوئی تھی۔ اور کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا۔ آپ نے ہندوستان کے ہر مذہب و ملت کے لوگوں کو آنے والے واقعات سے متنبہ فرما دیا تھا چنانچہ ۱۲ جنوری ۱۹۴۵ء کے خطبہ جمعہ میں آپ نے اس بات کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے کہ اس جنگ میں اتحادیوں کی فتح کے بعد ہندوستان کی آزادی کا مسئلہ سامنے آئے گا۔ اور اس سلسلہ میں سخت خطرات پیش آنے کا خدشہ ہے۔ آپ نے اعلان فرمایا کہ وقت آگیا ہے۔ انگلستان اور ہندوستان آپس میں صلح کرلیں اور صلح نہ کرنے کے نتیجہ میں جو خطرات درپیش تھے۔ ان کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا:۔

"میں نے بھی یہ باتیں اس لئے بیان کردیں تا خدا تعالے کی طرف سے دنیا پر حجت تمام ہو جائے۔ اور لوگ یہ نہ کہہ سکیں کہ انہیں وقت پر خطرات سے آگاہ نہیں کیا گیا۔ . . . . پس میں پھر دونوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ باوجود یہ جانتے کے کہ اس معاملہ میں میری نصیحت ہوا میں اڑنے والی چیز ہے۔ مگر اس بات پر یقین رکھتے ہوئے کہ کبھی ایک کمزور آواز بھی اثر پیدا کردیا کرتی ہے اور پھر اس بات پر یقین رکھتے ہوئے کہ سچی بات کا پہنچانا اس لئے بھی ضروری ہے۔ کہ تا قوموں پر حجت تمام ہو سکے اور بعد میں ان کے دلوں میں ندامت اور شرمندگی پیدا ہو۔ کہ وقت پر ہم نے نصیحت کو کیوں نہ مانا۔ میں پھر یہ آواز اٹھاتا ہوں کہ انگلستان اور ہندوستان اپنے اختلافات بھلا کر آپس میں جلد از جلد صلح کرلیں۔"

چونکہ انگلستان اور ہندوستان کی آپس میں صلح سے ایک خطرہ بھی تھا۔ اور وہ یہ کہ کہیں انگریز یہاں کی کسی ایک قوم سے ساز باز کرکے دوسری کو نظر انداز نہ کردیں۔ اور اس طرح یہ صلح بجائے امن اور ترقی کے فساد اور فتنہ کا موجب بن جائے۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالے نے ہندوستان کی مختلف قوموں کو نصیحت فرمائی کہ برطانیہ سے صلح کرنے سے قبل آپس میں صلح کرلیں۔ اور آپس میں عدم صلح کے نتیجے میں جو خطرہ درپیش تھا۔ اس کا اظہار بدیں الفاظ فرمایا۔

"دنیا میں صلح کی سکیم اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ ہندوستان کی مختلف قومیں آپس میں صلح نہ کرلیں۔ اگر انگلستان ہندوستان سے صلح کرنا بھی چاہے۔ تو موجودہ صورت میں کس سے کرے۔ کیا ہندوؤں سے وہ صلح کرے۔ مگر کیا مسلمان ہندوستان کے باشندے نہیں ہیں؟ پھر کیا وہ مسلمانوں [illegible] سے صلح کرے۔ تو کیا ہندو اس ملک میں نہیں رہتے۔ پس ضروری ہے۔ کہ ہندوستان کی مختلف قومیں آپس میں صلح کریں۔"

اس اقتباس سے ظاہر ہے کہ حضور نے دونوں قوموں کی اس ذہنیت کو کہ برطانیہ صرف ایک قوم سے صلح کرے۔ آج سے ڈیڑھ سال قبل ہی بے نقاب فرما دیا تھا۔ آج جب برطانوی حکومت نے تصفیہ کے لئے وزارتی مشن بھیجا تو اکثریت والی قوم نے یہی کوشش کی۔ کہ صلح صرف اس سے کی جائے۔ اور دوسری قوم کو نظر انداز کردیا جائے۔ جب مسلم لیگ نے وزارتی مشن کی تمام تجاویز کو من وعن تسلیم کرلیا۔ تو کانگرس انکار کرتی رہی۔ اور برطانیہ پر دباؤ ڈالتی رہی کہ مسلمانوں کے حقوق نظر انداز کرکے کانگرس کے آگے جھک جائے اور آخر مسٹر [illegible] نے حکومت کے بارے میں [illegible] وعدہ کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے نئی تجاویز کو مسترد کرنے پر مجبور ہو گئی۔ تو کانگرس نے وزارتی مشن کی سکیم کو جھٹ منظور کرلیا اور حکومت نے غنیمت سمجھ کر صرف ایک قوم سے تصفیہ کرنے کی غلطی کا ارتکاب کر ہی لیا

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل سے شائع کیا

ایڈیٹر: غلام نبی

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ماہ تبوک ۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو کاربنکل کی تکلیف بڑھ گئی ہے ۔ احباب دعائے صحت کریں ۔

افسوس اہلیہ صاحبہ ملک شیر بہادر خان صاحب محلہ دارالبرکات وفات پاگئیں ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ جنازہ آج بعد نماز عصر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا ۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں ۔

کل بعد نماز عصر مسجد اقصیٰ میں انصار اللہ مرکزیہ کا جلسہ ہوگا ۔ جس میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب "ذکر حبیب" بیان فرمائینگے ۔

جلد ۳۴ | ۲۵ ماہ تبوک ۱۳۲۵ ہش | ۲۸ شوال ۱۳۶۵ ھ | ۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۲۴

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا پونے دو سال قبل کا انتباہ

ہندوستان کی موجودہ خطرناک سیاسی فضا کے متعلق

خدا تعالےٰ علیم و خبیر ہے ۔ اور وہ اپنے ان بندوں پر جو اس کی صفات کا مظہر ہونے کا شرف رکھتے ہیں امور غیبیہ قبل از وقت ظاہر کرتا ہے ۔ جو بعد میں پورے ہو کر جہاں خدا تعالےٰ کی ہستی کا ثبوت بہم پہنچاتے ہیں ۔ وہاں اس بندے کے خدا سے تعلق کو بھی ظاہر کرتے ہیں ۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے اسی جنگ عظیم کے بارہ میں حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز پر بے شمار امور غیبیہ ظاہر کئے ۔ جو اپنے وقت پر پورے ہو کر اسلام اور احمدیت کی صداقت کا نشان بنے ۔ آج جو خطرناک فضا ہندوستان میں پیدا ہو چکی ہے ۔ وہ بیان سے باہر ہے ۔ اور جن حالات میں سے اس وقت ملک گذر رہا ہے ۔ وہ اس قدر افسوس ناک ہیں کہ کوئی بھی مطمئن نہیں ۔ نہ انگلستان کی عین سیاست اور نہ ہندوستانی اقوام کی مفلوج فراست

یہ امر کس درجہ حیرت انگیز ہے ۔ کہ جو حالات ملک کو آج درپیش ہیں ۔ خدا تعالےٰ نے اپنے مقرب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ پر آج سے ڈیڑھ دو سال قبل سے ظاہر کرنے شروع کر دیئے تھے ۔ اور جوں جوں ان کے ظہور کا زمانہ قریب آتا گیا ۔ حضور ایدہ اللہ ودود نے قبل سے ساتھ اہل ہند کو آنے والے واقعات سے متنبہ کرکے بچاؤ کی راہ دکھاتے رہے ۔ ۱۹۴۵ء کے ابتدا میں ہی جبکہ جنگ ابھی ختم نہ ہوئی تھی ۔ اور کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا ۔ آپ نے ہندوستان کے ہر مذہب و ملت کے لوگوں کو آنے والے واقعات سے متنبہ فرما دیا تھا چنانچہ ۱۲ جنوری ۱۹۴۵ء کے خطبہ جمعہ میں آپ نے اس بات کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے کہ اس جنگ میں اتحادیوں کی فتح کے بعد ہندوستان کی آزادی کا مسئلہ سامنے آئے گا ۔ اور اس سلسلہ میں جو خطرات پیش آنے کا خدشہ ہے ۔ آپ نے اعلان فرمایا کہ وقت آ گیا ہے ۔ انگلستان اور ہندوستان آپس میں صلح کر لیں اور صلح نہ کرنے کے نتیجہ میں جو خطرات درپیش تھے ان کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا :-

"میں نے بھی یہ باتیں اس لئے بیان کر دیں تا خدا تعالےٰ کی طرف سے دنیا پر حجت تمام ہو جائے ۔ اور لوگ یہ نہ کہہ سکیں کہ انہیں وقت پر خطرات سے آگاہ نہیں کیا گیا ۔ . . . . . . پس میں پھر دونوں کو نصیحت کرتا ہوں ۔ باوجود یہ جاننے کے کہ اس معاملہ میں میری نصیحت ہوا میں اڑنے والی چیز ہے ۔ مگر اس بات پر یقین رکھتے ہوئے کہ کبھی ایک کمزور آواز بھی اثر پیدا کر دیا کرتی ہے اور پھر اس بات پر یقین رکھتے ہوئے کہ سچی بات کا پہنچانا اس لئے بھی ضروری ہے ۔ کہ تا قوموں پر حجت تمام ہو سکے اور بعد میں ان کے دلوں میں ندامت اور شرمندگی پیدا ہو ۔ کہ وقت پر ہم نے نصیحت کو کیوں نہ مانا ۔ میں پھر یہ آواز اٹھاتا ہوں کہ انگلستان اور ہندوستان اپنے اختلافات بھلا کر آپس میں جلد از جلد صلح کر لیں ۔"

چونکہ انگلستان اور ہندوستان کی آپس میں صلح سے ایک خطرہ بھی تھا ۔ اور وہ یہ کہ کہیں انگریز یہاں کی کسی ایک قوم سے ساز باز کرکے دوسری کو نظر انداز نہ کر دیں ۔ اور اس طرح یہ صلح بجائے امن اور ترقی کے فساد اور فتنہ کا موجب بن جائے ۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ہندوستان کی مختلف قوموں کو نصیحت فرمائی کہ برطانیہ سے صلح کرنے سے قبل آپس میں صلح کر لیں ۔ اور آپس میں عدم صلح کے نتیجہ میں جو خطرہ درپیش تھا ۔ اس کا اظہار ان الفاظ فرمایا ۔

"دنیا میں صلح کی سکیم اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی ۔ جب تک کہ ہندوستان کی مختلف قومیں آپس میں صلح نہ کر لیں ۔ اگر انگلستان ہندوستان سے صلح کرنا بھی چاہے ۔ تو موجودہ صورت میں کس سے کرے ۔ کیا ہندوؤں سے وہ صلح کرے ۔ مگر کیا مسلمان ہندوستان کے باشندے نہیں ہیں ۔ پھر کیا وہ مسلمانوں سے صلح کرے ۔ تو کیا ہندو اس ملک میں نہیں رہتے ۔ پس ضروری ہے ۔ کہ ہندوستان کی مختلف قومیں آپس میں صلح کر لیں ۔"

اس اقتباس سے ظاہر ہے کہ حضور نے دونوں قوموں کی اس ذہنیت کو کہ برطانیہ صرف ایک قوم سے صلح کرے ۔ آج سے ڈیڑھ سال قبل ہی بے نقاب فرما دیا تھا ۔ آج جب برطانوی حکومت نے تصفیہ کے لئے وزارتی مشن بھیجا تو اکثریت والی قوم نے یہی کوشش کی ۔ کہ صلح صرف اس سے کی جائے اور دوسری قوم کو نظر انداز کر دیا جائے ۔ جب مسلم لیگ نے وزارتی مشن کی تمام تجاویز کو من و عن تسلیم کر لیا ۔ تو کانگرس انکار کرتی رہی ۔ اور برطانیہ پر دباؤ ڈالتی رہی کہ مسلمانوں کے حقوق نظر انداز کرکے کانگرس کے آگے جھک جائے اور آخر مسلم لیگ عارضی حکومت کے بارہ میں حکومت کے وعدوں کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے نئی تجاویز کو مسترد کرنے پر مجبور ہو گئی ۔ تو کانگرس نے وزارتی مشن کی سکیم کو جھٹ منظور کر لیا اور حکومت نے غنیمت سمجھ کر صرف ایک قوم سے تصفیہ کرنے کی غلطی کا ارتکاب کر لیا

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر : غلام نبی

جس کے نتیجہ میں آج ہندوستان جن خطرات میں مبتلا ہے۔ ان کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ء میں پھر ایک بار ہندوستان کی مختلف قوموں کو مخاطب کر کے فرمایا۔ باہم صلح کر لو ورنہ پچھتاؤ گے نہ پاکستان بنے گا اور نہ اکھنڈ ہندوستان چنانچہ حضور نے فرمایا:-

"سب سے مشکل سوال ہندو مسلم سمجھوتے کا ہی ہے۔ اور یہ سوال پاکستان اور اکھنڈ ہندوستان سے بہت پہلے کا ہے...... پس اگر کسی طرح ہندو اور مسلمان قریب لائے جا سکیں۔ تو پاکستان اور اکھنڈ ہندوستان کا آپس میں قریب لانا بھی مشکل نہ ہو گا۔ ورنہ پاکستان یا اکھنڈ ہندوستان ہوں یا نہ ہوں۔ پاکھنڈ ہندوستان بننے میں تو کوئی شبہ ہی نہیں۔"

(الفضل ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ء)

آج ملک کی جو حالت ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ پاکستان اور اکھنڈ ہندوستان کا تو سوال ہی نہیں۔ ملک پاکھنڈ ہندوستان بننا شروع ہو گیا ہے۔ ہندو اس زعم میں کہ اب راج ان کو مل چکا ہے۔ بجائے مفاہمت پسندی کے مسلمانوں کو بزور کچلنے پر آمادہ ہیں۔ اور مسلمان بوجہ اپنے حقوق سے محروم کر دیئے جانے کے زندگی پر موت کو ترجیح دینے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ ملک میں جگہ جگہ سخت خطرناک فسادات رونما ہو رہے ہیں۔ تہذیب اور انسانیت کا خون کیا جا رہا ہے۔ پنجاب کے ہندو پریس نے جو اشتعال انگیز رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ وہ بھڑکتی آگ پر تیل کا کام دے رہا ہے۔ متعصب اور تنگ دل ہندو ایک خاص پراپیگنڈے کے ماتحت ہندو وزیروں کو لکھ رہے ہیں۔ کہ وہ مسلم لیگ کو کچل دیں۔ اور اکھنڈ ہندوستان قائم کریں۔ اور ایسے خطوط پر بعض کارروائی سرکاری دفتروں میں غور و خوض کیا جا رہا ہے۔ گاندھی جی کو مجبور کیا جا رہا ہے۔ کہ وزیروں کے انتخاب کے متعلق موجودہ وزارت پر اپنا اثر ڈالیں۔

الغرض سیاسی فضا سخت مسموم ہو چکی ہے۔ ہندوستان کی قومیں آپس میں ایک دوسری کے خلاف برسر پیکار ہیں۔ اور جو اتحاد انگلستان اور کانگرس کے درمیان ہوا ہے۔ وہ بجائے امن کے فتنوں کا دروازہ کھول رہا ہے۔ نہ برطانیہ اس پر فخر کر سکتا ہے۔ اور نہ کانگرس اس پر خوشی کا اظہار کر سکتی ہے۔ کیونکہ جو مسلمان نمائندے کانگرس نے عبوری حکومت میں نامزد کئے ہیں۔ انہیں قطعاً مسلمانوں کی نمائندگی حاصل نہیں۔ اور جب وہ نمائندے نہیں۔ تو موجودہ عبوری حکومت اکھنڈ ہندوستان تو جب بنائے گی دیکھی جائیگا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان الفاظ کے حرف بحرف پورے ہونے میں تو کسر باقی نہیں رہ گئی۔ کہ "پاکھنڈ ہندوستان بننے میں تو کوئی شبہ نہیں۔"

کاش ہندوستان کی آزادی کے خواہشمند اور آزاد و خود مختار قوموں کی صف میں کھڑے ہونے کے متمنی اب بھی غور کریں۔ اور سمجھیں کہ ہندو مسلمان جب تک آپس میں اتحاد کی صورت پیدا نہیں کرتے۔ اور متحد نہیں ہو جاتے۔ اس وقت تک ہندوستان کا آزاد ہو جانا تو الگ رہا۔ ہندوستان میں امن قائم ہونا بھی ناممکن ہے۔ پنڈت جواہر لال صاحب نہرو نے اپنی ایک حال کی تقریر میں کہا ہے۔ کہ "ہم ابھی تک اپنے خواب کو مکمل طور پر پورا نہیں کر سکتے۔ ہم نے اپنے بیرونی دشمن پر فتح حاصل کر لی ہے۔ اگرچہ ہم اسے مکمل طور پر کچل نہیں سکے۔ لیکن ہمیں ابھی اندرونی جھگڑوں اور اختلافات پر قابو پانا ہے۔ یہ اختلافات باہمی محبت اور رواداری سے ہی ختم ہو سکتے ہیں۔" مگر نہ معلوم وہ وقت کب آئیگا جب عملی طور پر اس طرف قدم اٹھایا جائیگا۔ حالانکہ ہندوستان اس وقت نازک ترین نقطہ پر پہنچ رہا ہے۔ (مسعود احمد بی۔ اے اسسٹنٹ ایڈیٹر)

مینیجر کی ضرورت

اخبار "الفضل" کے لئے ایک محنتی ایڈورٹائزنگ مینیجر کی ضرورت ہے۔ جو حصول اشتہارات و توسیع اشاعت کا کام بخوبی سر انجام دے سکے نیز انگریزی میں خط و کتابت اور کنویسنگ کر سکے۔ تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جائیگی۔ خواہشمند احباب جلد درخواستیں بھجوا دیں۔ کارکنان صدر انجمن احمدیہ بھی معرفت افسر صیغہ درخواست دے سکتے ہیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

جماعت احمدیہ سے خطاب

کیا آپ نے اس امر پر بھی کبھی غور کیا ہے؟ کہ ہندوستان میں ۳۵ کروڑ ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو اسلام کی پاکیزہ تعلیم کو اس وجہ سے نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور مٹانے کے درپے ہیں کہ انہیں اس کی خوبیوں کا علم نہیں۔

یقیناً آپ پر یہ فرض عائد ہوتا ہے۔ کہ آپ اپنے نفسوں کو بھلا دیں۔ اور دیوانہ وار ان احباب کو تبلیغ کر کے انہیں اسلام کی حقیقت سے آگاہ کریں۔ ورنہ آپ کا یہ دعویٰ کہ آپ دین کو قائم کرنے والے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کا مرسل و فرستادہ مان کر صحابہؓ کا درجہ پا لیا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کر لی ہے غلط ہو گا۔

تبلیغ کرنے والے احباب باقاعدہ رپورٹ بھجوائیں۔ زیر تبلیغ احباب کے پتے بھجوائیں۔ مرکز سے ٹریکٹ و لٹریچر ضروری طلب کریں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

احمدیہ مسجد شکاگو (امریکہ) میں ایک اسلامی تقریب

مکرم صوفی مطیع الرحمن صاحب بنگالی مجاہد اسلام کے بچہ کی دعوت عقیقہ

احباب کے لئے یہ خبر خوشی کا موجب ہو گی۔ کہ محترم و مکرم صوفی مطیع الرحمن صاحب بنگالی مبلغ انچارج امریکہ مشن کو اللہ تعالیٰ نے یکم ستمبر ۱۹۴۶ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا۔ ۸ ستمبر ۱۹۴۶ء کو مسجد احمدیہ شکاگو میں احباب جماعت تقریب عقیقہ پر جمع ہوئے۔ غیر مسلم دوستوں کو بھی مدعو کیا گیا۔ بفضلہ تعالیٰ تبلیغ کا نہایت عمدہ موقعہ پیدا ہو گیا۔ دو بکرے ذبح کئے گئے۔ احمدی بہنوں نے کھانا پکایا۔ جس سے حاضرین کی تواضع کی گئی۔ کھانے کے بعد جلسہ ہوا۔ برادرم میرزا منور احمد صاحب مولوی فاضل نے تلاوت قرآن مجید کی۔ خاکسار نے تقریر کی۔ جس میں اس پہلو پر زور دیا۔ کہ دنیا میں پیدا ہونے والے بچے کو تمام مذاہب میں سے صرف اسلام ہی بہترین طور پر خیر مقدم کہتا ہے۔ صرف اسلام ایک بچہ کو پیدائش کے وقت بے گناہ قرار دیتا ہے۔ پھر بچے کی تعلیم و تربیت کا صحیح انتظام کرتا ہے۔ بالغ ہونے کے بعد جملہ روحانی معاشی۔ سیاسی۔ مجلسی اور بین الاقوامی مسائل کا حل بتاتا ہے۔ دوسری طرف زندگی میں توبہ کے دروازے کھول کر اور موت کے بعد کے لئے جنت و جہنم کا صحیح مفہوم پیش کر کے ان کے دل میں سچی امید اور رجا پیدا کرتا ہے۔

محترم صوفی صاحب نے اپنے صدارتی ارشادات میں اسی مضمون کے بعض دوسرے پہلوؤں کو نمایاں کرنے کے بعد فرمایا۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ انہیں اپنے امریکہ میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کے وقت ان کی وجہ سے بھی تبلیغ اسلام کا موقع ملا۔ جو بچوں کے لئے باعث فخر اور ایک مبارک فال ہے۔ آپ نے فرمایا انہوں نے اور انکی اہلیہ صاحبہ نے اس بچے کو اسلام اور احمدیت کی خدمت کے لئے وقف کر دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ جہاں ان کی اس پیشکش کو شرف قبولیت بخشے وہاں نومولود کو بھی وہ عقل و رشد عطا فرمائے۔ کہ بالغ ہونے پر خود بھی سلسلہ کی خدمت میں حقیقی عزت و فلاح سمجھے۔ آپ نے فرمایا۔ اس وقت ان کی کچھ اولاد مشرق میں ہے۔ اور کچھ مغرب میں۔ لہٰذا احباب دونوں کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ اور سب کو صحیح طور پر خدام احمدیت بنائے۔ دعا کے بعد

قرآن کریم اور وید کی تعلیم اپنے مخالفین کے لئے

قرآن کریم وہ مبارک ہدایت نامہ ہے جس نے ظلم و فساد و فتنہ و شرارت سے انسان کو نہایت سختی سے روکا۔ اور پھر اپنے دامن شفقت کو اس قدر وسیع کیا۔ کہ اپنے بدترین دشمنوں پر بھی رحم کرنے کی پُرزور تاکید فرمائی۔ مشرک اور بت پرست جس کا کام ہی اپنے قول و فعل سے قرآن کریم کی تردید کرنا ہے۔ اس کے متعلق فرماتا ہے ان استجارک احد من المشرکین فاجرہ حتی یسمع کلام اللّٰہ ثم ابلغہ مامنہ۔ ان اللّٰہ لا یحب الفساد الا لعنت اللّٰہ علی الظالمین۔ یعنی اے مسلمانو اگر کوئی مشرک بھی تم سے آکر پناہ مانگے۔ تو اسے ضرور پناہ دو اس کی پوری حفاظت کرو۔ اسے کلام الٰہی بھی سناؤ۔ پھر جب وہ اپنے گھر جانا چاہے تو اسے پُرامن مقام پر پہنچا دو۔ اور یاد رکھو کہ اللہ تعالےٰ فساد کو قطعاً پسند نہیں کرتا۔ ہر قسم کے ظلم سے بچو۔ کیونکہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

غرض قرآن پاک نے جگہ بجگہ ظلم و فساد اور فتنہ و فساد سے سختی کے ساتھ منع فرماتے ہوئے باہمی محبت اور صلح کی تعلیم دی ہے۔ اور غیروں یعنی اپنے مخالفین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کی تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ تاریخ شاہد ہے کہ مسلمانوں نے ایسا ہی کیا۔ کفار مکہ جنہوں نے مسلمانوں کے گھر اور جائدادیں چھین لیں۔ اور ان کو مارا پیٹا کئی ایک کو قتل کر دیا۔ اور پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قتل کے لئے بھی کوششیں کرتے رہے۔ اور جب مسلمان ان کے ظلموں سے تنگ آکر اپنے گھر بار چھوڑ چھاڑ کر مدینہ چلے گئے تو وہاں بھی ایک جرار لشکر لے کر کفار مکہ اس لئے پہنچے کہ مسلمانوں کو تہ تیغ کر دیں۔ مگر خدا کی خاص نصرت نے مسلمانوں کو فتح دی۔ اس جنگ میں کفار میں سے جو قید کئے گئے مسلمان ان پرانے اور جانی دشمنوں سے یہ سلوک کرتے رہے۔ کہ خود تو جو کی روٹی کھاتے مگر ان کو گیہوں کی روٹی دیتے۔ اور ہر طرح ان کے ساتھ نرمی کا سلوک کرتے۔

اس کے مقابلہ میں ویدوں کی تعلیم اور ویدک دھرمیوں کا رویہ بالکل برعکس ہے بطور نمونہ چند منتر ویدک تعلیم کے ثبوت میں پیش کئے جاتے ہیں۔

"اے اندر دیوتا ہمارا دیا ہوا سوم رس تجھے خوش کرے۔ تو وید کے تمام دشمنوں کو ہلاک کر۔ اور ہم کو ان کا دھن دولت لا کر دے دے۔"

"اے اندر تو دیوتاؤں کی پوجا نہ کرنے والوں یعنی وید کے مخالفین کو کب یوں تباہ اور ہلاک کرے گا۔ جیسے چھتری دار پھول کو پاؤں سے کچل کر تباہ کر دیا جاتا ہے۔ اے اندر دیوتا تو کب ہماری ان دعاؤں کو سنے گا۔" (سام وید اتر آرچک منتر ۵-۱-۳)

"اے ویدک دھرمی راجاؤ تم شیر دل کی طرح ہو کر تمام رعیتوں کو کھا جاؤ۔ اور پھر چیتے کی طرح بن کر اپنے دشمنوں کو پکڑ لو۔ اور بعد ازاں ان کے کھانے تک کو اٹھا لاؤ۔" (اتھر وید کانڈ ۴ سوکت ۲۲ منتر ۷)

"اے ہمارے مخالفو تم سر کٹے ہوئے سانپوں کی طرح اندھے ہو جاؤ۔ پھر آگ دیوتا تمہیں جلا دے۔ اس کے بعد پھر تم میں چیدہ چیدہ ہوں انہیں اندر دیوتا ہلاک کرے۔" (سام وید اتر آرچک منتر ۱۲)

"اے آگ دیوتا ہم تیری طاقت کو سلام کرتے ہیں۔ تو اس طاقت سے ہمارے مخالفوں کو تباہ کر۔ اے آگ ان بُرے کتوں (مخالفوں) کو دور لے جا کر باندھ" (سام وید اتر آرچک منتر ۱ و رگوید منڈل ۹ سوکت ۶۶ منتر ۱۹)

"اے اندر دیوتا تو ہمارے تمام دشمنوں کو ہلاک کر اور پھر ان کا دھن دولت لا کر ہم کو دے دے۔" (سام وید اتر آرچک منتر ۲)

"اے سوم دیوتا تو اپنی دھاروں سے ٹپکتا ہوا ہمارے تمام مخالفوں کو ہلاک کر اور ہمیں معزز بنا دے (رگوید منڈل ۹ سوکت ۱۱۴ منتر ۱۳)

"اے اندر دیوتا ہمارا پُرتعریف کلام (وید منتر) تجھے خوش کرے۔ تو ہمیں تو دھن دولت دے۔ اور وید کے تمام مخالفوں کو ہلاک کر" (اتھر وید کانڈ ۲۰ سوکت ۹۳ منتر ۱)

"اے اندر دیوتا ہمارے مخالفوں کو دور لے جا کر باندھ دے۔ اور ہمیں ان کا وہ دھن لا کر دے۔ جس میں گائیں اور گھوڑے بھی ہوں۔" (اتھر وید کانڈ ۲۰ سوکت ۸۹ منتر ۷)

"اے دبھ گھاس تو میرے تمام مخالفوں کے دلوں کو چیر کر ہلاک کر" (اتھر وید کانڈ ۱۹ سوکت ۲۸ منتر ۳)

(نوٹ) سوکت ۲۸-۲۹-۳۰ کے ۲۴ منتر ان سب میں وید کے مخالفین کو چیرنے پھاڑنے کی دعائیں سکھائی گئی ہیں۔

"اے آگ دیوتا تو ہمارے مخالفوں کو ہلاک کر۔ اور پھر ان کا سب غلہ اور مال و دولت لا کر ہم کو دے دے۔" (اتھر وید کانڈ ۳ سوکت ۲ منتر ۶)

"یہ میرا ہتھیار پہلے میرے مخالف کی حکومت کو تباہ کرے۔ پھر اس کی زندگی کا خاتمہ کرے۔ پھر اس کا یوں گلا کاٹے جس طرح اندر دیوتا نے ورتر نامی راکشش کا کاٹا تھا۔" (اتھر وید کانڈ ۲ سوکت ۱۲ منتر ۱)

"اے فوجی باجا دیوتا تو ان بُرے کتوں (ہمارے مخالفوں) کو دور کر" (اتھر وید کانڈ ۶ سوکت ۱۲۶ منتر ۲)

"اے اندر دیوتا ہمارے مخالف ٹنڈے (ہاتھوں سے خالی) ہو جائیں ہم بھی ہتھیاروں سے ان کے دیگر اعضاؤں کو سست اور خراب کرتے رہیں۔ اور پھر اس کے بعد ان کا دھن دولت سینکڑوں کی تعداد میں ہم بانٹیں۔" (اتھر وید کانڈ ۶ سوکت ۶۶ منتر ۳)

سب ویدوں کا سرتاج رگوید اپنے منڈل ۸ سوکت ۵۳ منتر ۱ میں یہ دعا سکھاتا ہے۔

"اے اندر دیوتا ہمارا پُرتعریف کلام تجھے خوش کرے۔ تو ہمیں تو دھن دولت دے۔ اور وید کے سب مخالفوں کو ہلاک کر"

ایسے حوالے کہاں تک لکھے جائیں درجنوں باقی ہیں۔ لہٰذا ہم بخوف طوالت انہیں پر اکتفا کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں۔ کہ ویدوں نے غیر ویدک دھرمیوں کے ساتھ نہایت بُرا سلوک کرنے کی تعلیم دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آریہ لوگ جب حضرت مسیح ناصری سے ہزار برس قبل ہندوستان میں آئے۔ تو ہندوستان کی اصل مالک دراوڑ وغیرہ قومیں جن کے ہاں وہ بطور مہمان ٹھہرے۔ ان کو آریوں نے نہایت بے رحمی کے ساتھ ہلاک کر دیا اور جو قتل سے بچ گئے ان کو ان کے گھر بار چھین کر باہر نکال دیا۔ ان میں سے بعض کو تو انہوں نے اپنے غلام بنایا اور بعض نے پہاڑوں کی غاروں میں چھپ کر اپنی جانیں بچائیں۔ اور آج تک خانہ بدوشی کی حالت میں مارے مارے ادھر ادھر پھرتے ہیں۔ آریوں کے اس کارنامہ کو پروفیسر ایشوری پرشاد وغیرہ ویدک دھرمی مورخوں نے بھی نہایت صفائی سے بیان کیا ہے۔

ان چند سطور سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ ویدوں میں غیروں کے متعلق کیا تعلیم ہے۔ اور ویدوں کے ماننے والوں کا کیا طریق عمل رہا ہے۔ اب جبکہ ہندوستان میں اہم سیاسی تبدیلی ہو رہی ہے مسلمان اپنے مشترکہ مفادات کے لئے متحد ہو جائیں۔ یک آواز ہو کر اپنے ملکی اور سیاسی حقوق کی حفاظت کریں۔ اور اگر چاہتے ہیں کہ اسلام کا جھنڈا اس ملک میں لہرائے بلکہ پہلے سے بھی زیادہ شان و شوکت سے لہرائے۔ تو تبلیغ اسلام میں مصروف ہو جائیں۔

خاکسار: ناصر الدین عبد اللہ جیتر ویدی قادیان

اعلان

رسید بک نمبر ۲۸۱۷ گم شدہ ہے کوئی صاحب اس رسید بک پر چندہ وغیرہ نہ دیں۔ اور جن اصحاب کو اس رسید بک کا پتہ ملے وہ فوراً نظارت بیت المال کو اطلاع فرمائیں۔ یا نظارت المال کو بھجوا دیں۔

ناظر بیت المال قادیان

حضرت میاں محمد خان صاحب رضی اللہ عنہ آف کپورتھلہ کی زندگی کے مختصر حالات

میرے والد حضرت میاں محمد خان صاحب رضی اللہ عنہ چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پاک جماعت کے سابقون اولین میں سے تھے۔ بلکہ حضور علیہ السلام سے ان کو عاشقانہ نسبت تھی۔ اس لئے ایسے پاک نفس انسانوں کے حالات زندگی کا جو شمع نبوت کے پروانے کہلانے کے مصداق ہیں محفوظ کرنا قوم کے افراد کے ارتقاء اور کئی قسم کے مفید سبق حاصل کرنے کا لازمی جزو ہے۔ اسی لئے میں نے مختصر طور پر حضرت والد صاحب رضی اللہ عنہ کی زندگی کے حالات لکھنے ضروری سمجھے۔

(۱)

حضرت والد صاحب خلف میاں دلاور خاں صاحب ۱۸۶۲ء میں بمقام کپورتھلہ پیدا ہوئے۔ اور بعمر ۴۲ سال ۲ر جنوری ۱۹۰۴ء مطابق ۱۲ شوال ۱۳۲۱ھ قبل اعلان مقبرہ بہشتی قادیان رحلت فرما کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کے ایام طفولیت کے حالات جو جناب دادی صاحبہ مرحومہ و دیگر بعض معمر اشخاص سے سنے۔ ان میں سے خاص بات یہ ہے کہ والد صاحب کی طبیعت ابتداء سے ہی نہایت درجہ غیور اور باحیا واقع ہوئی تھی۔ عام طور پر دوسرے بچوں سے الگ رہتے۔ آپ بہت کم گو تھے۔ قہقہہ سے ہنستے ہوئے کبھی نہ دیکھے گئے۔ ہر انسان سے حقیقی طور پر ہمدردی کرنا آپ کا شیوہ تھا۔ آپ کی طبیعت میں وقار اور مومنانہ شان نمایاں تھی

(۲)

طالب علمی کے زمانہ میں ہم عمر لڑکوں اور سکول کے ہم جماعت طلباء میں آپ کو خداداد رعب حاصل تھا۔ طبیعت کے نہایت فہیم اور ذکی تھے۔ اور کمال درجہ راست گو۔ اس کے متعلق ایک واقعہ قابل ذکر ہے۔ جب آپ دسویں جماعت میں پڑھتے تھے۔ اس وقت ایک یورپین مسٹر ایس۔ آر۔ وڈ تھے۔ جو جماعت مذکور کو انگریزی پڑھایا کرتے تھے۔ مگر شکار کے شوقین تھے۔ اس وجہ سے سکول میں اکثر نہ آ سکتے تھے۔ جماعت کے تمام طلباء نے اس نقص کا مسٹر وڈ پر ظاہر کرنا ضروری سمجھا اور اس کام کے لئے حضرت والد صاحب رضی اللہ عنہ کو منتخب کیا۔ چنانچہ والد صاحب نے اپنے قلم سے الفاظ ذیل لکھ کر مسٹر وڈ کے میز پر رکھ دیئے۔

" گر ہمیں مکتب است و ہمیں ملا
کار طفلاں تمام خواہد شد "

ان الفاظ کو پڑھ کر مسٹر وڈ بہت خفا ہوئے۔ مگر یہ معلوم ہونے پر کہ والد صاحب نے لکھا ہے۔ خاموش ہو گئے۔ چونکہ مسٹر وڈ والد صاحب کو ہمیشہ عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ اس لئے والد صاحب ان کی ناراضگی رفع کرنے کے لئے ان کی کوٹھی پر زبانی تمام بات سنانے گئے۔ جس پر مسٹر وڈ نے کہا۔ میں تم پر ہرگز ناراض نہیں ہوں۔ چنانچہ اسی وقت اپنی پرائیویٹ لائبریری سے ہسٹری آف افغانستان والد صاحب کو نکال کر بطور خوشنودی دی۔ جو اب تک ہمارے ہاں موجود ہے۔

(۳)

والد صاحب کو ابتداء سے مطالعہ کتب مذہبی کا بیحد شوق تھا۔ شروع میں گو سرسید احمد صاحب کی کتب اور خیالات کا چرچا تھا۔ لیکن حضرت والد صاحب کی روحانی پیاس بدستور قائم رہی۔ اور جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے براہین احمدیہ شائع فرمائی۔ تو اس وقت کے حالات پر نظر ڈالنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جس طرح بارود کے میگزین میں ذرا سی دیا سلائی سے تمام میگزین یکدم شعلہ زن ہو جاتا ہے۔ اسی طرح حضرت والد صاحب کی فطرت میں چونکہ سچائی کے ساتھ مناسبت تھی۔ اس لئے براہین احمدیہ کے صفحات کے مطالعہ سے آپ کے قلب صافی میں تلاش حق کا جو مادہ تھا۔ وہ یکدم روشن ہو گیا۔ اور ان کا باطن قبول حق کے لئے اسی قدر منور ہوا۔ بس پھر کیا تھا۔ دیوانہ وار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف کے پاک چشمہ پر منہ رکھ کر اپنے آپ کو سیراب کرنا رات دن کا کام تھا۔ اور حضور کی خدمت بابرکت میں حاضر ہو کر یہ التجا کرنا آپ کی آرزو۔ کہ جلد سے جلد حضور علیہ السلام کے ساتھ روحانی وابستگی ہو سکے۔ اس حالت میں نہایت بے صبری سے بیعت کرنے سے پہلے کا وقت انتظار میں گزرا

اس وقت حضرت والد صاحب رض۔ حضرت منشی روڑا صاحب رض و حضرت منشی ظفر احمد صاحب رض ہر سہ صاحبان کا دن رات اکٹھے بیٹھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر خیر کرنا شغل تھا۔ آخر کار ان کی دلی مراد پوری ہوئی۔ کہ بمقام لدھیانہ شروع ۱۸۸۹ء میں بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا۔ چنانچہ والد صاحب رض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت میں ایسے کھوئے گئے۔ کہ ان کی محبت کا اندازہ ان کے محبوب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمودہ الفاظ (مندرجہ ازالہ اوہام حصہ دوم کے صفحہ ۳۲۵) مندرجہ ذیل سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس روحانی تعلق کا جو والد صاحب رض کو حضور ع سے حاصل تھا۔ اس طرح ذکر فرمایا ہے:۔

" حبی فی اللہ میاں محمد خاں صاحب ریاست کپورتھلہ میں نوکر ہیں۔ نہایت درجہ کے غریب طبع۔ صاف طبع۔ دقیق فہم۔ حق پسند ہیں۔ اور جس قدر انہیں میری نسبت عقیدت و ارادت و محبت و نیک ظن ہے۔ میں اس کا اندازہ نہیں کر سکتا۔ مجھے ان کی نسبت یہ تردد نہیں۔ کہ ان کے اس درجہ ارادت میں کچھ خلل پیدا ہو۔ بلکہ یہ اندیشہ ہے کہ حد سے زیادہ نہ بڑھ جائے۔ وہ سچے وفادار اور جاں نثار اور مستقیم الاحوال ہیں۔ خدا ان کے ساتھ ہو۔"

ان مبارک الفاظ سے جناب والد صاحب کی اس روحانی وابستگی کا جو آپ کو حضور ع سے حاصل تھی۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ثبوت ملتا ہے۔

اس جگہ یہ بیان کرنا ضروری ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد کہ حضرت والد صاحب کی ارادت میں خلل واقع ہونے کا اندیشہ نہیں۔ ہر رنگ میں پورے ہوئے۔ مثلاً آتھم کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ وہ پندرہ ماہ کے عرصہ میں ہاویہ میں گرایا جائیگا بشرطیکہ رجوع بحق نہ کرے۔ اس پیشگوئی کے بعد آتھم ایسا خوف زدہ ہوا۔ کہ اس نے شوخی کا ارتکاب آئندہ نہ کیا۔ اور پیشگوئی کے الفاظ یعنی رجوع بحق کی شرط سے فائدہ اٹھا کر وقت موعودہ میں فوت نہ ہوا۔ تو عام طور پر سخت ٹھوکر لگی۔ اور ایک زلزلہ کی طرح جماعت احمدیہ کے لئے یہ واقعہ پیش آیا۔ اس وقت حضرت والد صاحب رض نے اپنے ہر دو احباب حضرت منشی روڑا صاحب رض و حضرت منشی ظفر احمد صاحب رض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں اسی خوشی کی تقریب پر کہ پیشگوئی پوری ہو گئی ہے۔ کچھ روپے بطور نذر پیش کئے۔ اللہ اکبر

ایک طرف تو آتھم کا یہ واقعہ عام طور پر لوگوں کے دلوں کو شبہ کے گڑھے میں ڈالنے کا باعث ہوا۔ مگر حضرت والد صاحب رض کے لئے دینی زلزلہ ازدیاد ایمان کا باعث ہو گیا۔

(۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے علاوہ ازالہ اوہام کے والد صاحب رض کے متعلق رسالہ منن الرحمٰن کے صفحہ ۱۶ و ۱۷ پر معہ اسماء دیگر احباب کے الفاظ مندرجہ ذیل تحریر فرمائے ہیں:۔

" ہم اس جگہ ان دوستوں کا شکر ادا کرنے سے رہ نہیں سکتے۔ جنہوں نے ہمارے اس کام میں زبانوں کا اشتراک السنہ ثابت کرنے کے لئے وہ جانفشانی کی جو یقیناً اس وقت تک اس صفحۂ دنیا میں یادگار رہے گی۔ جب تک کہ یہ دنیا آباد رہے۔ ان مردان خدا نے بڑی بہادری سے اپنے عزیز وقتوں کو ہمیں دیا ہے اور دن رات بڑی محنت اور عرق ریزی اٹھا کر اس عظیم الشان کام کو انجام دیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ ان کو جناب الٰہی میں بڑا ہی ثواب ہوگا۔ کیونکہ وہ ایک ایسے جنگ میں شریک ہوئے۔ جس میں عنقریب اسلام کی طرف سے فتح کے نقارے بجیں گے۔ پس ہر ایک ان میں سے الٰہی تمغہ پانے کا مستحق ہے۔ میں اس کیفیت کو بیان نہیں کر سکتا۔ کہ وہ کیونکر ہر ایک حلبہ میں اشتراک نکالنے کے لئے اندر ہی اندر صدہا کوس نکل جاتے تھے۔ اور پھر کیونکر کامیابی کے ساتھ واپس آ کر کسی لفظ مشترک کا تحفہ پیش کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اسی طرح دنیا کی زبانیں ہمارے پاس جمع ہو گئیں۔ میں کبھی اس کو فراموش نہیں کروں گا کہ اس عظیم الشان کام میں ہمارے مخلص دوستوں نے وہ مدد دی جو میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن کے ذریعہ سے میں اس کا اندازہ بیان کر سکوں۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ان کی محنتیں قبول فرماوے۔ اور ان کو اپنے لئے قبول کر لیوے اور گندی زیست سے دور اور محفوظ رکھے۔ اور اپنا انس اور شوق بخشے۔ اور ان کے ساتھ ہو۔ آمین ثم آمین۔"

صفحہ ۱۷ پر جن ۸ افراد کے نام تحریر فرمائے ہیں۔ ان میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ۔ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب رض اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے اسمائے گرامی کے ساتھ حضرت والد صاحب مرحوم و مغفور کا نام درج فرمایا ہے۔ اس اعزاز پر جس قدر بھی میں فخر کروں بجا ہے۔ کیونکہ جن عظیم الشان الفاظ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس خدمت کو نوازا ہے۔ وہ ایسے ہیں۔ کہ اپنے اندر خاص طور پر برکات اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا مفہوم رکھتے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ خدا تعالیٰ اپنے رحم و فضل سے اس نسبت کے واسطے سے ہم کو دین اعلیٰ مراتب حاصل کرنے کی توفیق عطا فرماوے آمین

(۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جناب والد صاحب رضی اللہ کے نام ایک والا نامہ تحریر فرمایا۔ جس کے الفاظ کس قدر نمایاں اور غیر معمولی طور پر مبشر اور روح افزا ہیں۔ تحریر فرمایا:-

"جس طرح میاں محمد خان صاحب۔ منشی روڑا صاحب و جماعت کپور تھلہ اس جہان میں میرے ساتھ ہیں میں امید رکھتا ہوں کہ اسی طرح اگلے جہان میں وہ میرے ساتھ ہوں گے"

اللہ اکبر! کس قدر عظیم الشان اور غیر معمولی خوشخبری ہے کہ اسی مسافر خانہ میں حضرت والد صاحب رض کو دائمی بہشت کی خبر مل گئی۔ اور نہ محض بہشتی زندگی کی خبر بلکہ بہشت بریں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقرب ہونے کی بشارت عظمٰے سے والد صاحب رض کو انتہائی کامیابی حاصل ہوئی الحمد للہ ثم الحمد للہ!

(۶)

دہلی میں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہمرکاب شاہی مسجد سے حضور کے قیام گاہ تک فساد ہو جانے کے احتمال سے بغرض حفاظت ایک یورپین سپرنٹنڈنٹ پولیس ساتھ رہا۔ تو اس وقت حضرت والد صاحب حضور علیہ السلام کی ذاتی حفاظت کی غرض سے نہایت جانفشانی کے جذبہ سے ساتھ رہے۔

(۷)

اس موقعہ کے علاوہ لاہور میں ایک مرتبہ جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پیدل احباب کے ہمراہ سیر کے لئے تشریف لے جا رہے تھے اسوقت حضرت والد صاحب بھی ہمراہ تھے کہ ایک بدقسمت شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف جلدی سے بڑھا جس کی غالباً ناگفتنی کلمات بکنے یا حملہ کرنے کی نیت تھی والد صاحب جو خدا کے فضل سے غیر معمولی طاقت جسمانی رکھتے تھے فوراً آگے بڑھے اور اس شخص کو بموجب روایت حضرت منشی روڑا صاحب مرحوم و حضرت منشی ظفر احمد صاحب رض ایسے زور سے دھکا مارا کہ آٹھ دس قدم تک وہ لڑھکتا ہوا چلا گیا۔ دراصل حضرت والد صاحب کے بال بال میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق سرایت کر چکا تھا جس کی وجہ سے والد صاحب کی روح تک پروانہ وار حضور پر ۔۔۔

مختلف مقامات میں یوم تبلیغ کس طرح منایا گیا

محلہ دارالبرکات قادیان

مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں۔ محلہ کے تمام انصار اور خدام کو اکٹھا کر کے مختلف وفود کی صورت میں تقسیم کیا گیا۔ اور ان وفود نے سوا ضلعات طغل والہ۔ صلاح پور۔ پنڈوری۔ میاں سنگھ۔ رکھنگواں۔ کرٹی افغاناں۔ دھیڑیاں۔ بیری مالیہ میں تبلیغ کی۔ ایک وفد بٹالہ اور امرتسر بھی روانہ کیا گیا۔ تمام وفود نے انفرادی اور اجتماعی دونوں طریق سے پیغام حق پہنچایا۔ اور بہت سے ٹریکٹ تقسیم کئے اور پڑھ کر بھی سنائے۔ متعدد غیر احمدیوں کے سوالات کے جواب دیئے۔

محلہ دارالسعة قادیان

مکرمی غلام رسول صاحب قائم مقام زعیم محلہ تحریر فرماتے ہیں۔ محلہ کے ایک وفد نے جو پندرہ اصحاب پر مشتمل تھا۔ موضع ٹھیکریوالہ میں تبلیغی جلسہ کیا جس کے دو اجلاس ہوئے مختلف مضامین پر دوستوں نے تقاریر کیں۔ جن کا بہت اچھا اثر ہوا۔ چار اصحاب نے بیعت کی۔

محلہ دارالرحمت قادیان

مکرمی قریشی افضال احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں کہ تمام محلہ کو پندرہ وفود میں تقسیم کر کے پندرہ مختلف مقامات میں تبلیغ کی۔ غیر احمدی اصحاب کافی متاثر ہوئے۔ اور بعض بیعت پر بھی آمادہ ہو گئے۔

قربان ہونے کے لئے بیقرار رہتی تھی اسی وجہ سے دیار محبوب (قادیان دارالامان) سے آنے والے ہر فرد کو نہایت مخلصانہ اور دلی محبت سے خوش آمدید کہتے۔ اور ان کی مہمان نوازی کو باعث راحت قلب یقین کرتے۔ یہانتک کہ قادیان سے کوئے والے مہمان کی اطلاع قبل از وقت مل جاتی۔ تو خود اڈہ پر پہنچ کر ان کا استقبال کرتے۔ کیونکہ ان دنوں ریل کپور تھلہ میں جاری نہ ہوئی تھی۔ (باقی)

خاکسار۔ عبد المجید خان (بی اے ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ بورڈ) کپور تھلہ۔

لاہور

جناب سیکرٹری صاحب تبلیغ لکھتے ہیں جماعت احمدیہ کے تمام حلقوں نے حسب ہدایت لاہور شہر اور مضافات میں تبلیغ کی تقریباً ۲۰۰۰ ٹریکٹ اور رسالہ جات تقسیم کئے گئے جن کو سوائے چند کے لوگوں نے بڑی خوشی سے وصول کیا۔ اور خندہ پیشانی سے مطالعہ کیا۔ تبلیغ انفرادی اور وفود کی صورت میں کی گئی۔ جس سے لوگوں نے بہت اچھا اثر لیا۔ غیر احمدی احباب نے مختلف قسم کے اعتراضات کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔ کئی غیر احمدیوں نے جلسہ سالانہ پر قادیان جانے کا وعدہ فرمایا۔ اور چند دوست بیعت کے لئے بھی تیار ہو گئے۔

جمشید پور

مکرمی محمد سلیمان صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ جماعت کے تمام افراد نے حلقہ وار وفد کی صورت میں صبح ۶ ½ بجے سے ۴ ½ بجے شام تک تبلیغ کی۔ اور تقریباً ۲۰۰ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ باوجود اس کے کہ صبح سے لے کر ایک بجے دوپہر تک سخت بارش تھی۔ پھر بھی دوستوں نے احمدیت کا پیغام پہنچانے میں تساہل نہ کیا۔

گوجرانوالہ

مکرمی دین محمد صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ جماعت کے تمام افراد نے وفود کی صورت میں تمام شہر میں انفرادی و اجتماعی طور پر تبلیغ کی۔ اور متعدد ٹریکٹ تقسیم کئے نیز موضع تلونڈی راہوالی میں ایک تبلیغی وفد بھیجا۔ جہاں وفد نے تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے اور زبانی تبلیغ کی۔ بعد نماز عشاء ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا۔ جس میں صداقت احمدیت اور دیگر اہم مسائل پر تقاریر ہوئیں۔ حاضرین نے خوب دلجمعی سے جلسہ کی کارروائی سنی اور سعید روحوں پر خاطر خواہ اثر ہوا۔

انبالہ

مکرمی کرامت اللہ صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ تمام شہر میں تمام دوستوں نے انفرادی طور پر تبلیغ کی۔ اور ۱۴۷ ٹریکٹ تقسیم کئے۔

ڈنگہ

مکرمی عطا محمد صاحب سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں۔ جماعت کے افراد نے انفرادی اور اجتماعی طور پر تبلیغ کی۔ اور تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے۔ گذشتہ سالوں کی نسبت امسال لوگوں پر تبلیغ کا اچھا اثر ہوا۔

کریام

جناب عبد الغنی صاحب جنرل سیکرٹری تحریر فرماتے ہیں۔ جماعت کے افراد نے بصورت وفد اور انفرادی طور پر چار گاؤں میں تبلیغ کی اور دو سو افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ اور ۷۰ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ عورتوں نے بھی انفرادی طور پر تبلیغ کی۔ اور ایک عورت نے اسی دن بیعت کی۔ متعدد غیر احمدیوں نے جلسہ سالانہ پر جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔

رہتک

جناب مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ لکھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ رہتک کو تین گروپوں میں تقسیم کر کے رہتک شہر اور نواحی تین گاؤں میں مجوزہ پروگرام کے مطابق بھیجا گیا جنہوں نے تبلیغ کی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔

شاہدرہ

مکرمی اللہ دین صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ یوم التبلیغ کے لئے تمام خدام اور انصار جماعت کو مختلف حلقوں میں تقسیم کر کے زبانی اور بذریعہ ٹریکٹ تبلیغ کی۔ تقریباً سو غیر احمدیوں کو زبانی اور ۱۰۰ کو بذریعہ ٹریکٹ تبلیغ کی۔ کئی غیر احمدی دوستوں نے جلسہ سالانہ پر قادیان جانے کا وعدہ کیا۔ تمام احمدی احباب نے سارا دن اپنا کاروبار بند کر کے تبلیغ کی۔

کمال ڈیرہ (سندھ)

جناب حکیم محمد موسیٰ صاحب سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ مرکز کے فرمان کے ماتحت یوم تبلیغ منایا گیا۔ اور چار گاؤں میں تبلیغ کی۔ ۱۰ ٹریکٹ اور ۷۰ اشتہار تقسیم کئے۔

سڑوعہ

جناب ملک مہر دین صاحب سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں۔ یکم ستمبر کو وفود کی صورت میں چار گاؤں میں تبلیغ کی اور ٹریکٹ تقسیم کئے کئی غیر احمدی احباب نے جلسہ سالانہ پر قادیان جانیکا وعدہ کیا۔ شام کے وقت ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک زیر صدارت چوہدری اعجاز احمد صاحب تبلیغی جلسہ منعقد کیا۔ جس میں صداقت حضرت مسیح موعود ۔۔۔

(۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جناب والد صاحب رضی اللہ کے نام ایک والانامہ تحریر فرمایا جس کے الفاظ اس قدر نمایاں اور غیر معمولی طور پر مبشر اور روح افزا ہیں۔ تحریر فرمایا:-

"جس طرح میاں محمد خان صاحب اور منشی اروڑا صاحب و جماعت کپور تھلہ اس جہان میں میرے ساتھ ہیں میں امید رکھتا ہوں کہ اسی طرح اگلے جہان میں وہ میرے ساتھ ہوں گے"

اللہ اکبر! کس قدر عظیم الشان اور غیر معمولی خوشخبری ہے کہ اسی مسافر خانہ میں حضرت والد صاحب رض کو دائمی بہشت کی خبر مل گئی۔ اور نہ محض بہشتی زندگی کی خبر بلکہ بہشت بریں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقرب ہونے کی بشارت عظمےٰ سے والد صاحب رض کو انتہائی کامیابی حاصل ہوئی الحمد للہ ثم الحمد للہ!

(۶)

دہلی میں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہمرکاب شاہی مسجد سے حضور کے قیام گاہ تک فساد ہو جانے کے احتمال سے بغرض حفاظت ایک یورپین سپرنٹنڈنٹ پولیس ساتھ رہا۔ تو اس وقت حضرت والد صاحب حضور علیہ السلام کی ذاتی حفاظت کی غرض سے نہایت جانفشانی کے جذبہ سے ساتھ رہے۔

(۷)

اس موقعہ کے علاوہ لاہور میں ایک مرتبہ جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پیدل احباب کے ہمراہ سیر کو تشریف لے جا رہے تھے اس وقت حضرت والد صاحب بھی ہمراہ تھے کہ ایک بدقسمت شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف جلدی سے بڑھا جس کی غالباً ناگفتنی حملات بکنے یا حملہ کرنے کی نیت تھی والد صاحب جو خدا کے فضل سے غیر معمولی طاقت جسمانی رکھتے تھے فوراً آگے بڑھے اور اس شخص کو بموجب روایت حضرت منشی اروڑا صاحب مرحوم و حضرت منشی ظفر احمد صاحب رض ایسے زور سے دھکا مار کر آگے دس قدم تک وہ گرتا ہوا چلا گیا دراصل حضرت [illegible] صاحب کے بال بال میں حضرت [illegible] کا عشق سرایت کر چکا تھا جس کی وجہ سے والد صاحب کی روح پروانہ وار حضور پر ۳

ہم قربان ہونے کے لئے بے قرار رہتی تھی اسی وجہ سے دیار محبوب (قادیان دار الامان) سے آنے والے ہر فرد کو نہایت مخلصانہ اور دلی محبت سے خوش آمدید کہتے۔ اور ان کی مہمان نوازی کو باعث راحت قلب یقین کرتے تھے۔ یہاں تک کہ قادیان سے آنے والے مہمانوں کی اطلاع قبل از وقت [illegible] تو خود اڈہ پر پہنچ کر ان [illegible] [illegible] کیونکہ ان دنوں [illegible] [illegible] جاری نہ ہوئی تھی۔ (باقی)

خاکسار عبد المجید خان [illegible]

مختلف مقامات میں یوم تبلیغ کس طرح منایا گیا

محلہ دار البرکات قادیان

مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں۔ محلہ کے تمام افراد اور خدام کو اکٹھا کر کے مختلف وفود کی صورت میں تقسیم کیا گیا۔ اور ان وفود نے موضعات ٹھٹھ روالہ۔ صلاح پور۔ بھنڈوری۔ میاں سنگھ۔ رکھنگوال۔ کوٹھی افغاناں۔ ڈھینڈیاں۔ بیری مالیہ میں تبلیغ کی۔ ایک وفد بٹالہ اور امرتسر بھی روانہ کیا گیا۔ تمام وفود نے انفرادی اور اجتماعی دونوں طریق سے پیغام حق پہنچایا۔ اور بعض سے ٹریکٹ تقسیم کئے اور پڑھ کر بھی سنائے۔ متعدد غیر احمدیوں کے سوالات کے جواب دیئے۔

محلہ دار السعۃ قادیان

مکرمی غلام رسول صاحب ناظم مقام زعیم محلہ تحریر فرماتے ہیں۔ محلہ کے ایک وفد نے جو چند احباب پر مشتمل تھا موضع [illegible] میں تبلیغی جلسہ کیا جس کے دو اجلاس ہوئے مختلف مقاموں پر دوستوں نے تقاریر کیں جن کا بہت اچھا اثر ہوا۔ چار اصحاب نے بیعت کی۔

محلہ دار الرحمت قادیان

مکرمی قریشی افضال احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں کہ تمام محلہ کو پندرہ وفود میں تقسیم کر کے پندرہ مختلف مقامات میں تبلیغ کی۔ غیر احمدی اصحاب کافی متاثر ہوئے۔ اور بعض بیعت پر بھی آمادہ ہو گئے

لاہور

جناب سیکرٹری صاحب تبلیغ لکھتے ہیں جماعت احمدیہ کے تمام حلقوں نے حسب ہدایت لاہور شہر اور مضافات میں تبلیغ کی تقریباً ۶۰۰۰ ٹریکٹ اور رسالہ جات تقسیم کئے گئے جن کو سوائے چند کے لوگوں نے بڑی خوشی سے وصول کیا۔ اور خندہ پیشانی سے مطالعہ کیا تبلیغ انفرادی اور وفود کی صورت میں کی گئی جس سے لوگوں نے بہت اچھا اثر لیا۔ غیر احمدی احباب نے مختلف قسم کے اعتراضات کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔ کئی غیر احمدیوں نے جلسہ سالانہ پر قادیان جانے کا وعدہ فرمایا۔ اور چند دوست بیعت کے لئے بھی تیار ہو گئے۔

جمشید پور

مکرمی محمد سلیمان صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ جماعت کے تمام افراد نے حلقہ وار وفد کی صورت میں صبح ۶½ بجے سے ۴½ بجے شام تک تبلیغ کی۔ اور تقریباً ۲۰۰ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ باوجود اس کے کہ صبح سے لے کر ایک بجے دوپہر تک سخت بارش تھی۔ پھر بھی دوستوں نے احمدیت کا پیغام پہنچانے میں تساہل نہ کیا۔

گوجرانوالہ

مکرمی دین محمد صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ جماعت کے تمام افراد نے وفود کی صورت میں تمام شہر میں انفرادی و اجتماعی طور پر تبلیغ کی۔ اور متعدد ٹریکٹ تقسیم کئے [illegible] موضع [illegible] میں ایک تبلیغی وفد بھیجا۔ جہاں وفد نے تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے اور زبانی تبلیغ کی۔ بعد نماز عشاء ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا جس میں صداقت احمدیت اور دیگر اہم مسائل پر تقاریر ہوئیں جو حاضرین نے خوب دلجمعی سے جلسہ کی کارروائی سنی اور سعید روحوں پر خاطر خواہ اثر ہوا۔

ونجوالہ

مکرمی کرامت اللہ صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں تمام شہر میں تمام دوستوں نے انفرادی طور پر تبلیغ کی۔ اور ۱۴۷ ٹریکٹ تقسیم کئے۔

ڈسکہ

مکرمی عطا محمد صاحب سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں۔ جماعت کے افراد نے انفرادی اور اجتماعی طور پر تبلیغ کی۔ اور تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے۔ گذشتہ سالوں کی نسبت امسال لوگوں پر تبلیغ کا اچھا اثر ہوا۔

کریام

جناب عبد الغنی صاحب جنرل سیکرٹری تحریر فرماتے ہیں۔ جماعت کے افراد نے بصورت وفد اور انفرادی طور پر چار گاؤں میں تبلیغ کی اور دو سو افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ اور ۷۸ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ عورتوں نے بھی انفرادی طور پر تبلیغ کی۔ اور ایک عورت نے اسی دن بیعت کی۔ متعدد غیر احمدیوں نے جلسہ سالانہ پر جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔

رہتک

جناب مولوی بشیر احمد صاحب [illegible] لکھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ رہتک کو تین گروپوں میں تقسیم کر کے رہتک شہر اور نواحی تین گاؤں میں مجوزہ پروگرام کے مطابق بھیجا گیا جنہوں نے تبلیغ کی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔

شاہدرہ

مکرمی اللہ دین صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ یوم التبلیغ کے لئے تمام خدام اور انصار جماعت کو مختلف حلقوں میں تقسیم کر کے زبانی اور بذریعہ ٹریکٹ تبلیغ کی۔ تقریباً سو غیر احمدیوں کو زبانی اور ۱۰۰۰ کو بذریعہ ٹریکٹ تبلیغ کی۔ کئی غیر احمدی دوستوں نے جلسہ سالانہ پر قادیان جانے کا وعدہ کیا۔ تمام احمدی احباب نے سارا دن اپنا کاروبار بند کر کے تبلیغ کی۔

کمال ڈیرہ (سندھ)

جناب حکیم محمد موسیٰ صاحب سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ مرکز کے فرمان کے ماتحت یوم التبلیغ منایا گیا۔ اور چار گاؤں میں تبلیغ کی۔ ۱۰ ٹریکٹ اور ۲۰ اشتہار تقسیم کئے

سیالکوٹ

جناب [illegible] صاحب [illegible] تحریر فرماتے ہیں [illegible] وفود کی صورت میں چار گاؤں میں تبلیغ کی اور ٹریکٹ تقسیم کئے [illegible] احباب نے جلسہ سالانہ پر قادیان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

ہر کتاب اور رسالہ کی اشاعت کیلئے اجازت ضروری ہے

جو اصحاب اسلام اور احمدیت کے متعلق تصانیف اور رسالہ جات وغیرہ لکھتے اور شائع کرتے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ طباعت سے قبل ہر مسودہ کی نظارت تالیف و تصنیف سے باقاعدہ تحریری اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ تا اس بات کا اطمینان کیا جاسکے کہ ہماری تصانیف میں کوئی بات اسلام اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تعلیم کے خلاف شائع ہو کر مضر ثابت نہ ہو۔

ہر ایسی درخواست کے متعلق جو کسی مسودہ کو طبع اور شائع کرنے کی اجازت حاصل کرنے کیلئے نظارت ہذا میں آئے۔ یہ ضروری ہوگا کہ (۱) مسودہ پریس میں جانے سے تین ماہ قبل نظارت ہذا میں پہنچ جائے۔ (۲) مسودہ خوشخط ہو۔ اور اگر انگریزی میں ہو۔ تو ٹائپ شدہ ہو۔

(۳) ہر مسودہ کے ساتھ مقررہ فیس آنا چاہیئے۔ جو ہر متن ہزار الفاظ تک ایک روپیہ مقرر کی گئی ہے۔ مسودہ طبع ہونے پر یہ ضروری ہوگا۔ کہ فوراً اس کے دو نسخے نظارت ہذا میں بھیجے جائیں۔ تا ان کا مرکزی لائبریری میں باقاعدہ ریکارڈ محفوظ کیا جائے۔

مندرجہ بالا امور کی خلاف ورزی کی صورت میں نظارت ہذا مطبوعات کی اشاعت کو روک دینے پر مجبور ہوگی۔ اور اس صورت میں نقصان وغیرہ کی ذمہ داری کلیتہً مصنف یا پبلشر پر ہوگی۔ (ناظر تالیف و تصنیف)

تحریک جدید کا ہر مجاہد پڑھے!

ہر وہ شخص جس نے دفتر اول کے بارھویں سال میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے یا نئی یا پانچ ہزاری فوج کے دفتر دوم میں اپنی ایک ماہ کی آمد کا کم از کم نصف حصہ راہ خدا میں دینے کا وعدہ کر چکا ہے۔ اسے یاد ہے۔ کہ اس سال کے ختم ہونے میں صرف دو ماہ کا وقفہ رہ گیا ہے۔ اس لئے ان کو بھی جنہوں نے سال کے آخر میں دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ یا گذشتہ کسی مہینے میں وعدہ تھا مگر دے نہیں سکے۔ وہ پوری توجہ کر کے اس ماہ کے آخر تک اپنا وعدہ مرکز میں داخل کریں۔ کیونکہ ادا کرنے والوں میں آخری آدمی ہونا خوبی کی بات نہیں ہے۔ پس پوری توجہ فرماویں۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

مڈل سکول گھٹیالیاں کیلئے ایک گریجوایٹ کی فوری ضرورت

تعلیم الاسلام مڈل سکول گھٹیالیاں کے لئے ایک گریجوایٹ استاد کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ اگر استاد ٹرینڈ ہو۔ یعنی بی۔ ٹی یا ایس۔ اے۔ وی پاس ہو۔ تو تنخواہ ۹۰-۵-۱۵۰ کے گریڈ میں۔ ۹۰ روپے ماہوار علاوہ جنگ الاؤنس دی جائے گی۔ مگر صرف گریجوایٹ ہونے کی صورت میں بھی امیدوار کو ملازم رکھا جاسکیگا۔ تو اس کی تنخواہ کی حسب حالات تعیین کی جائیگی۔ اس اعلان کو پڑھتے ہی احباب اپنی درخواستیں نظارت تعلیم و تربیت کے نام روانہ فرماویں۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

ضرورت کلرک

دفتر ریویو انگریزی میں ایک انٹرنس پاس کلرک کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ آسامی مستقل ہے۔ گریڈ اس آسامی کا ۳۰-۲-۵۰ علاوہ جنگ الاؤنس کے ہے۔ جنگ الاؤنس ۱۴/- روپیہ ماہوار ہے۔ درخواستیں ایڈیٹر صاحب ریویو آف ریلیجنز کے نام فوراً آنی چاہئیں۔ (ناظر تالیف و تصنیف)

مذہبی انسائیکلوپیڈیا

یعنی

مکمل تبلیغی پاکٹ بک

حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ سال میں کم از کم ایک احمدی بنائے۔ اس فریضہ کو سرانجام دینے کے لئے آپ مختلف احباب کو تبلیغ کریں گے۔ اور زیر تبلیغ احباب مختلف قسم کے سوالات کریں گے۔ جن کے خاطر خواہ اور مدلل جواب آپ کو دینے ہوں گے۔ تا ان کی تسلی ہو۔ اور وہ صداقت کو قبول کریں۔

صیغہ نشر و اشاعت نے آپ کی سہولت کیلئے مکمل تبلیغی پاکٹ بک شائع کی ہے جس میں مخالفین کے ہر قسم کے اعتراضات کے مدلل اور مفصل جوابات دیئے گئے ہیں۔

اس لئے ہر احمدی کے پاس اس کا ایک نسخہ موجود رہنا ضروری ہے۔ تا کہ مخالفین کے اعتراضات کے مدلل اور مفصل جوابات فوراً دیئے جاسکیں۔ مکمل تبلیغی پاکٹ بک تھوڑی تعداد میں باقی رہ گئی ہے۔ اس لئے جلد آرڈر دے کر منگوا لیں۔

قیمت فی نسخہ مجلد -/۱/- ۱۵/۲ بلا جلد -/۱/۶ محصول ڈاک ۹/

ملنے کا پتہ:- دفتر نشر و اشاعت قادیان پنجاب

اضلاع جالندھر و ہوشیارپور کی مجالس کا دورہ

مرکز کی طرف سے مجالس خدام الاحمدیہ اضلاع جالندھر ہوشیارپور کے دورہ کے لئے مولوی دل محمد صاحب کو بھیجا جارہا ہے۔ مولوی صاحب مندرجہ ذیل مجالس میں خصوصاً معائنہ کریں گے مجالس مولوی صاحب کے ساتھ اس بارہ میں پورا پورا تعاون فرمائیں۔

بنگہ۔ کریام۔ کریم پور۔ ستروعہ۔ کاٹھگڑھ۔ بیگم پور۔ کنڈھی۔ فواں۔ شہر دوآبہ۔ جالندھر شہر۔ ہوشیارپور شہر

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ)

ضروری اطلاع برائے آگاہی عام

نواب محمد دین خان صاحب مرحوم آف [illegible] کی وصیت کے مطابق ان کی ساری جائیداد میں صدر انجمن احمدیہ قادیان حصہ دار ہے۔ اسلئے ان کی جائیداد کا کوئی حصہ نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان کے علم اور اجازت کے بغیر کوئی صاحب خرید نہ فرماویں ورنہ نتیجہ کے وہ خود ذمہ دار ہونگے [illegible] قادیان میں ہو اور [illegible]

اعلان ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

مایوس بیماروں کے لئے خوشخبری

اللہ تعالیٰ کے رسول مقبول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ یعنی ہر مرض کی دوا ہے چنانچہ انسان کو خواہ کیسی تکلیف یا بیماری ہو اس کو لاعلاج سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئیے۔ بلکہ اس بیماری کا صحیح و درست علاج تلاش کرنا چاہیے میسرز مخدوم اینڈ کمپنی۔ بھیرہ (پنجاب) سے مندرجہ ذیل خاص الخاص ادویہ مل سکتی ہیں۔ آپ آج ہی خط لکھ کر منگوائیں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔

دوائے پتھری	دوائے ضعف دماغ	دوائے اٹھرا	دوائے درد جوڑ	دوائے ذیابیطس
۱—۱۰—۰	۳—۶—۰	۱۷—۸—۰	۲—۱—۰	۵—۱۳—۰
دوائے گنگرہ	دوائے کالی کھانسی	دوائے تپ دق	دوائے کمی خون	دوائے پائیوریا
۱—۸—۰	۳—۳—۰	۹—۵—۰	۳—۱۴—۰	۲—۶—۰
دوائے قبض	دوائے کثرت حیض	دوائے ہڑاپن	دوائے ورم جگر	دوائے لیکوریا
۱—۵—۰	۲—۷—۰	۴—۳—۰	۹—۷—۰	۳—۲—۰
دوائے سل	دوائے موتیا سفید	دوائے بواسیر خونی	دوائے مالیخولیا	دوائے دمہ
۹—۱۳—۰	۲—۱۱—۰	۱—۱۲—۰	۹—۱۱—۰	۳—۹—۰
دوائے خرابی ہضم	دوائے سوزش پیشاب	دوائے بندش حیض	دوائے ضعف خاص	دوائے مصفی خون
۲—۱—۰	۵—۲—۰	۲—۱۰—۰	۵—۱۲—۰	۲—۹—۰

عطور نفیسہ

ہمارے پاس امپیریل کیمیکل کمپنی کے تیار کردہ عطروں کی ایجنسی ہے اور ہم ہر شہر اور ہر صوبہ میں ان عطروں کی ایجنسیاں قائم کرنا چاہتے ہیں۔ یہ عطر اکثر فرانسیسی ہیں۔ اور بہترین پھولوں کی خوشبوؤں پر مشتمل ہیں۔ انگریزی اور امریکن عطر بھی انکا مقابلہ نہیں کر سکتے ان کے علاوہ امپیریل کیمیکل کمپنی کا تیار کردہ یوڈی کلون بھی ہمارے پاس سے مل سکتا ہے۔ عطروں کی خوردہ فروشی کی قیمت دو روپے آٹھ آنے فی شیشی ہے۔ یوڈی کلون کی چار اونس کی فی شیشی کی قیمت ساڑھے چار روپے۔ ایجنٹوں کو معقول کمیشن دیا جاتا ہے خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ براہ راست مال منگوانے والوں کے آرڈر کی تعمیل فوراً کی جاتی ہے

منیجر دی الیسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان ضلع گورداسپور

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ درد کمر۔ جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔ یرقان کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بیقاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعصاب کو دور کر کے قوت بخشتا ہے۔ عرق نور عورتوں کی جملہ ایام ماہواری کی بیقاعدگی کو دور کر کے قابل اولاد بناتا ہے بانجھ پن اٹھرا کی لاجواب دوا ہے۔

نوٹ:۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کیلئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ ۲ روپیہ علاوہ محصولڈاک

المشتہر

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ قادیان پنجاب

ایک عظیم الشان تبلیغی سکیم

بفضل خدا ہمارے تبلیغی مشن یورپ۔ امریکہ۔ افریقہ وغیرہ ممالک میں قائم ہیں۔ ان کو انگریزی تبلیغی لٹریچر کی سخت ضرورت ہے ان کے اس کام میں مدد کرنے کے لئے اگر ہمارے احباب ہم کو صرف تین روپیہ روانہ کرینگے۔ تو ہم ان تبلیغی کتابوں کا اتنی قیمت کا سیٹ جس مشن کو وہ چاہیں بذریعہ رجسٹرڈ روانہ کر دینگے۔ اسطرح ہمارے احباب کیطرف سے مشن کو تبلیغ کے کام میں سہولت ہوگی اور ان کو تمام جہان میں تبلیغ کرنیکا ثواب حاصل ہوگا۔ اس کے علاوہ جو احباب اس تبلیغی سکیم میں حصہ لیں گے۔ ان کے نام کی ایک فہرست سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں ہر ماہ برائے دعا ارسال کی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

نصرت اسٹور قادیان

پیچ ولائتی جو تازہ تازہ آگئے ہیں احباب ٹھوک کر پرچون نرخوں پر طلب کریں۔ نیز کھلونے فرنیچر عمارتی سامان اور دیگر لکڑی کے سامان کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

منیجر نصرت اسٹور دکان نمبر ۲ نئی چھلہ ریلوے روڈ قادیان

تصحیح

الفضل ۲۲۱ مورخہ ۲۶-۹-۲۱ غلام محمد صاحب ولد چوہدری لکھا صاحب کی وصیت شائع ہوئی ہے۔ ان کا اخبار میں وصیت نمبر ۹۲۵۹ شائع ہوا ہے جو کہ غلط ہے ان کا صحیح نمبر وصیت ۹۲۵۳ ہے۔

(سکرٹری بہشتی مقبرہ)

شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کیلئے بہترین یونانی دوائیں ہیں شباکن پسینہ لاکر بخار اتار دیتی ہے۔ جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اعصاب کو طاقت بخشتی ہے اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے بداثرات سے صاف کر دیتی ہے۔ شفائی پرانے اور سخت بخاروں میں شباکن کے ساتھ دیجاتی ہے۔ تو ان کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ جو کہ نہایت سخت ہوتے ہیں اور ٹوٹنے میں نہیں آتے۔ کونین کے ٹیکوں سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور اعصاب کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دواؤں کا ہونا بہت سے اخراجات سے بچا لیتا ہے

قیمت:۔ یکصد قرص شباکن ۱۲؍ اور پچاس قرص ۶؍ شفائی درجن ۸؍ علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ منیجر

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۳ ستمبر۔ فلسطین کانفرنس میں عرب نمائندوں نے اپنی سکیم پیش کر دی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے (۱) فلسطین کو آزاد ریاست قرار دے دیا جائے (۲) یہودیوں کا داخلہ بالکل بند کر دیا جائے (۳) عرب یہودی اقلیت کے مذہبی اور ثقافتی حقوق کا خیال رکھیں گے۔ اس سکیم کو پیش کرتے ہوئے عرب نمائندوں نے برطانیہ کو یقین دلایا کہ اگر اسے منظور کر لیا جائے تو فلسطین برطانیہ کے ساتھ دوستی کا معاہدہ کرنے کے لئے تیار ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اگر اس سکیم کو منظور نہ کیا گیا تو کانفرنس میں کامل ڈیڈ لاک پیدا ہو جائے گا۔

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ حکومت ہند کے آئینی مشیر سر بی۔ این راؤ کو آئین ساز اسمبلی کے متعلق جملہ امور کا انچارج مقرر کر دیا گیا ہے۔

لائلپور ۲۳ ستمبر۔ گندم دڑہ ۱۰/۰/۹ گندم لارم ۹/۱۴/۰ نخود ۷/۱۰/۰ ٹال ۱۰/۱۴/۰ گڑھ ۲۱/۰/۰ تا ۲۵/۰/۰ شکر ۱۹/۰/۰ تا ۲۶/۰/۰ گھی دیسی ۱۹۶/۰/۰۔

لاہور ۲۳ ستمبر۔ سونا ۹۹/۰/۰ چاندی ۱۲۶/۰/۰ پونڈ ۲۹/۰/۰

امرتسر سونا ۱۰۲/۸/۰ روپے۔

لنڈن ۲۲ ستمبر۔ یورپ کے مسائل کے متعلق بین الاقوامی کمیٹی نے ایک بیان میں یہ اندازہ پیش کیا ہے کہ اتحادیوں کا ادارہ امن ناکام رہے گا۔ وہ کسی صورت میں تیسری عالمگیر جنگ کو نہ روک سکے گا۔ اس بیان پر یورپ کے چھ ملکوں کے اسی چیدہ چیدہ مدبروں۔ ایڈیٹروں اور سائنسدانوں کے دستخط ہیں۔

بمبئی ۲۳ ستمبر۔ مقامی پولیس کو اطلاع ملی ہے کہ بمبئی میں ایک مرکزی خفیہ انجمن موجود ہے جو آتشگیر مادہ ہتھیار مثلاً پستول۔ ریوالور وغیرہ لوگوں میں تقسیم کر رہی ہے۔ گذشتہ دنوں ایک فوجی کیمپ سے بہت سے آتشیں ہتھیار غائب ہوئے تھے۔ پولیس اس سلسلے میں تحقیقات کر رہی ہے۔

لاہور ۲۳ ستمبر۔ حکومت پنجاب نے ایک حکم کے ذریعہ اضلاع انبالہ کرنال رہتک گوڑگانوں حصار امرتسر سیالکوٹ گجرات جہلم

راولپنڈی۔ اٹک۔ میانوالی۔ کانگڑہ۔ گورداسپور۔ جالندھر۔ ہوشیارپور میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی اجازت کے بغیر گندم۔ چنے۔ جو اور ان سے تیار شدہ اشیاء باہر کی برآمد کی ممانعت کر دی ہے۔

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد وزیر خوراک نے آل انڈیا ریڈیو سٹیشن سے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ہمیں آئندہ دو تین ماہ میں تشویشناک غذائی صورت حالات کا سامنا کرنا پڑیگا۔ لیکن ہم اپنی طرف سے حالات کو بہتر بنانے کی پوری کوشش کریں گے۔ آپ نے ملک سے اپیل کی کہ زیادہ سے زیادہ اناج اور سبزیاں پیدا کرنے کی کوشش کرنا چاہئیے۔

پیرس ۲۳ ستمبر۔ فرانسیسی سائنسدانوں نے چاند کے نزدیک پہنچنے اور وہاں پر اترنے کے لئے جگہ مقرر کر لی ہے۔ اس مہم میں چار لاکھ اسی ہزار میل کی مسافت طے کرنی پڑیگی۔ اس غرض کیلئے ایک خاص قسم کا ہوائی جہاز تیار کیا جا رہا ہے۔

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ مسٹر محمد علی جناح نے ایک بیان میں فرمایا۔ اگر برطانوی حکومت نے مسلمانان ہند کے متعلق اپنا موجودہ رویہ تبدیل نہ کیا تو ملک کے طول و عرض میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان خانہ جنگی زیادہ زور پکڑ جائے گی۔ کیونکہ ایک بچہ بھی اس بات کو سمجھ سکتا ہے کہ مرکز میں ہندو راج کا قیام مسلمانوں کے خلاف اعلان جنگ کے مترادف ہے۔ متحدہ ہندوستان صرف اس صورت میں قائم رہ سکتا ہے۔ جب کہ دونوں بڑی قوموں کے سمجھوتے سے بنیادی امور کا فیصلہ کر لیا جائے آپ نے اس امر پر زور دیا کہ مسلمان پاکستان سے کم کسی چیز پر مطمئن نہیں ہو سکیں گے۔

جموں ۲۳ ستمبر کل رات ایک منظم گروہ نے مسلمانوں کے مکانوں پر اچانک سنگباری شروع کر دی۔ یہ گروہ کلہاڑیوں تلواروں اور پستولوں سے مسلح تھا۔ صبح کو اکا دکا مسلمانوں پر ہندو محلوں میں حملے شروع ہو گئے

جس کی وجہ سے اس وقت تک تین مسلمان ہلاک ہو چکے ہیں۔ کئی مسلمان مفقود الخبر ہیں۔ مسلمانوں کو سخت شکایت ہے کہ ریاستی فوج اس سلسلے میں جانبداری سے کام لے رہی ہے۔

لنڈن ۲۳ ستمبر۔ سندھ مسلم لیگ کے صدر مسٹر یوسف عبداللہ ہارون آج بذریعہ طیارہ ہندوستان سے لنڈن پہنچے۔ آپ پیرس جا رہے ہیں۔ تاکہ روس کے وزیر خارجہ کے سامنے ہندوستانی مسلمانوں کا معاملہ پیش کر سکیں۔ اور مسئلہ پاکستان کا سوال جمعیت اتحاد اقوام کی اسمبلی میں اٹھانے کے لئے سوویٹ روس کی مدد حاصل کی جا سکے

لاہور ۲۳ ستمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی کمیٹی آف ایکشن کے رکن خواجہ ناظم الدین نے ایک بیان میں کہا۔ ممکن ہے مسلم لیگ اب اتنی جلدی ڈائرکٹ ایکشن کی مہم شروع کر دے کہ مجھے بنگال پہنچنے کے لئے بھی وقت نہ ملے آپ نے فرمایا۔ حکم ملنے پر ہم جیلوں کو بھر دیں گے ہم ہر صورت حالات کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہو چکے ہیں۔

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کل ۲۵ ستمبر کو شام کے ۵½ بجے مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ وائسرائے ہند سے دوسری بار ملاقات کریں گے

کراچی ۲۳ ستمبر۔ سندھ کی ہندو مہاسبھا نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سندھ اسمبلی کے انتخابات میں اپنے کوئی امیدوار نہ کھڑے کئے جائیں۔

رنگون ۲۳ ستمبر۔ حکومت برما کے ہزار ہا پولیس ملازمین نے ہڑتال کر دی ہے کیونکہ تنخواہوں میں اضافہ کے متعلق ان کا مطالبہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا گیا تھا۔

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ آج صبح نو بجے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس پھر شروع ہوا۔ پنڈت گووند بلبھ پنت کی پیش کردہ قرارداد پر اڑھائی گھنٹے تک بحث ہوتی رہی اس قرارداد میں اس امر کی اجازت دی گئی ہے کہ عبوری حکومت کے کانگرسی ارکان کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ممبر بھی رہ سکتے ہیں۔ بالآخر یہ قرارداد ۱۳۵ اور ۸۰ آراء کے تناسب سے منظور ہو گئی۔

لنڈن ۲۳ ستمبر۔ فلسطین کانفرنس میں عرب نمائندوں نے اپنی سکیم پیش کر دی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے (۱) فلسطین کو آزاد ریاست قرار دے دیا جائے (۲) یہودیوں کا داخلہ بالکل بند کر دیا جائے (۳) عرب یہودی اقلیت کے مذہبی اور ثقافتی حقوق کا خیال رکھیں گے۔ اس سکیم کو پیش کرتے ہوئے عرب نمائندوں نے برطانیہ کو یقین دلایا کہ اگر اسے منظور کر لیا جائے تو فلسطین برطانیہ کے ساتھ دوستی کا معاہدہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر اس سکیم کو منظور نہ کیا گیا تو کانفرنس میں کامل ڈیڈلاک پیدا ہو جائے گا۔

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ حکومت ہند کے آئینی مشیر سر بی۔ این راؤ کو آئین ساز اسمبلی کے متعلق جملہ امور کا انچارج مقرر کر دیا گیا ہے۔

لائلپور ۲۳ ستمبر۔ گندم ڈڈہ ۰/۱۰/۹ گندم فارم ۰/۱۴/۹۔ نخود ۰/۱۰/۰۔ دال ۰/۴/۱۶ گڑ ۰/۰/۲۱ تا ۰/۰/۲۵۔ شکر ۰/۰/۱۹ تا ۰/۰/۲۶۔ گھی دیسی ۰/۰/۱۹۶۔

لاہور ۲۳ ستمبر۔ سونا ۰/۰/۹۹۔ چاندی ۰/۰/۱۶۶۔ پونڈ ۰/۰/۲۹

امرتسر سونا ۰/۸/۱۰۲ روپے۔

[illegible] ۲۲ ستمبر۔ یورپ کے مسائل کے متعلق بین الاقوامی [illegible] نے ایک بیان میں یہ اندازہ پیش کیا ہے کہ اتحادیوں کا ادارہ امن ناکام رہے گا۔ وہ کسی صورت میں تیسری عالمگیر جنگ کو نہ روک سکے گا۔ اس بیان پر یورپ کے چھ ملکوں کے ۱۳۰ چیدہ چیدہ مدبروں۔ انجینئروں اور سائنسدانوں کے دستخط ہیں۔

بمبئی ۲۲ ستمبر۔ خاص پولیس کو اطلاع ملی ہے کہ بمبئی میں ایک مرکزی خفیہ انجمن موجود ہے۔ جو آتشگیر مادہ۔ ہتھیار مثلاً پستول۔ ریوالور وغیرہ لوگوں میں تقسیم کر رہی ہے۔ گذشتہ دنوں ایک فوجی کیمپ سے بہت سے آتشیں ہتھیار غائب ہوئے تھے۔ پولیس اس سلسلے میں تحقیقات کر رہی ہے۔

لاہور ۲۳ ستمبر۔ حکومت پنجاب نے [illegible] کے ذریعہ اضلاع انبالہ۔ کرنال۔ روہتک۔ [illegible]۔ حصار۔ سیالکوٹ۔ گجرات۔ جہلم

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی۔ اٹک۔ میانوالی۔ سرگودھا۔ گوجرانوالہ۔ جالندھر۔ ہوشیارپور میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی اجازت کے بغیر گندم۔ چنے۔ جو اور ان سے تیار شدہ اشیاء کی برآمد کی ممانعت کر دی ہے۔

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد وزیر خوراک نے آل انڈیا ریڈیو سٹیشن سے تقریر کرتے ہوئے کہا ہمیں آئندہ دو تین ماہ میں تشویشناک غذائی صورت حالات کا سامنا کرنا پڑیگا۔ لیکن ہم اپنی طرف سے حالات کو بہتر بنانے کی پوری کوشش کریں گے۔ آپ نے ملک سے اپیل کی کہ زیادہ سے زیادہ اناج اور سبزیاں پیدا کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔

پیرس ۲۳ ستمبر۔ فرانسیسی سائنسدانوں نے چاند کے نزدیک پہنچنے اور وہاں پہ اترنے کے لئے جگہ مقرر کر لی ہے۔ اس مہم میں چار لاکھ اسی ہزار میل کی مسافت طے کرنی پڑیگی۔ اس غرض کیلئے ایک خاص قسم کا ہوائی جہاز تیار کیا جا رہا ہے۔

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ مسٹر محمد علی جناح نے ایک بیان میں فرمایا۔ اگر برطانوی حکومت نے مسلمانان ہند کے متعلق اپنا موجودہ رویہ تبدیل نہ کیا تو ملک کے طول و عرض میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان خانہ جنگی زیادہ زور پکڑ جائے گی۔ کیونکہ ایک بچہ بھی اس بات کو سمجھ سکتا ہے کہ مرکز میں ہندو راج کا قیام مسلمانوں کے خلاف اعلان جنگ کے مترادف ہے۔ متحدہ ہندوستان صرف اس صورت میں قائم رہ سکتا ہے۔ جب کہ دونوں بڑی قوموں کے سمجھوتے سے بنیادی امور کا فیصلہ کر لیا جائے آپ نے اس امر پر زور دیا۔ کہ مسلمان پاکستان سے کم کسی چیز پر مطمئن نہیں ہو سکیں گے۔

جموں ۲۳ ستمبر کل رات ایک منظم گروہ نے مسلمانوں کے مکانوں پر اچانک سنگباری شروع کر دی۔ یہ گروہ کلہاڑیوں تلواروں اور پستولوں سے مسلح تھا۔ صبح کو کا دکا مسلمانوں پر ہندو محلوں میں حملے شروع ہو گئے

جس کی وجہ سے اس وقت تک تین مسلمان ہلاک ہو چکے ہیں۔ پانچ مسلمان مفقود الخبر ہیں۔ مسلمانوں کو سخت شکایت ہے کہ ریاستی فوج اس سلسلے میں جانبداری سے کام لے رہی ہے۔

لنڈن ۲۳ ستمبر۔ سندھ مسلم لیگ کے صدر مسٹر یوسف عبداللہ ہارون آج بذریعہ طیارہ ہندوستان سے لنڈن پہنچے۔ آپ پیرس جا رہے ہیں۔ تاکہ روس کے نمائندہ کے سامنے ہندوستانی مسلمانوں کا معاملہ پیش کر سکیں۔ اور مسئلہ پاکستان کا سوال جمعیت اقوام متحدہ کی اسمبلی میں اٹھانے کے لئے سوویٹ روس کی امداد حاصل کی جا سکے

لاہور ۲۳ ستمبر آل انڈیا مسلم لیگ کی کمیٹی آف ایکشن کے رکن خواجہ ناظم الدین نے ایک بیان میں کہا۔ ممکن ہے مسلم لیگ اب اتنی جلدی ڈائرکٹ ایکشن کی مہم شروع کر دے کہ مجھے بنگال پہنچنے کے لئے بھی وقت نہ ملے آپ نے فرمایا۔ حکم ملنے پر ہم جیلوں کو بھر دیں گے۔ ہم موجودہ صورت حالات کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہو چکے ہیں۔

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کل ۲۵ ستمبر کو شام کے ۵½ بجے مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ وائسرائے سے دوسری بار ملاقات کریں گے

کراچی ۲۳ ستمبر۔ سندھ کی ہندو مہاسبھا نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سندھ اسمبلی کے انتخابات میں اپنے کوئی امیدوار نہ کھڑے کئے جائیں۔

رنگون ۲۳ ستمبر۔ حکومت برما کے تیس ہزار ملازمین نے ہڑتال کر دی ہے۔ کیونکہ تنخواہوں میں اضافہ کے متعلق ان کا مطالبہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا گیا تھا۔

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ آج صبح نو بجے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس پھر شروع ہوا۔ پنڈت گووند بلبھ پنت کی پیش کردہ قرارداد پر اڑھائی گھنٹے تک بحث ہوتی رہی۔ اس قرارداد میں اس امر کی اجازت دی گئی ہے کہ عبوری حکومت کے کانگرسی ارکان کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ممبر بھی رہ سکتے ہیں۔ بالآخر یہ قرارداد ۱۳۵ اور ۸۰ آراء کے تناسب سے منظور ہو گئی۔